REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم — وعلی عبدہ المسیح الموعود

POSTAL REGISTRATION NO. P/GDP. 23.

جلد ۳۹ — شمارہ ۱۴

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: عبدالحق فضل — نائب: قریشی محمد فضل اللہ

شرحِ چندہ: سالانہ ۶۰ روپے، ششماہی ۳۰ روپے، ممالک غیر ۵۰۰ روپے بذریعہ ہوائی ڈاک، فی پرچہ ایک روپیہ پچیس پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN-143516.

۱۰ رمضان المبارک ۱۴۱۰ ہجری — ۵ شہادت ۱۳۶۹ ہش — ۵ اپریل ۱۹۹۰ء

بفضلِ اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں الحمد للہ

احباب کرام حضور انور کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر خصوصی حفاظت اور مقاصد عالیہ میں معجزانہ فائز المرامی کے لئے تواتر کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

رمضان المبارک کے متعلق حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت بابرکت ارشادات

(ترجمہ از عربی):۔

❁ ۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے۔ اور میں خود اس کی جزا ہوں گا۔ یعنی اس کی نیکی کے بدلے میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ ڈھال ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بیہودہ باتیں کرے۔ نہ شور و شر کرے۔ اگر اس سے کوئی گالی گلوچ ہو یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں، ایک خوشی اسے اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے، اور دوسری اس وقت ہوگی جب روزہ کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی۔"

(بخاری کتاب الصوم)

● ۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ھِلَالُ رُشْدٍ وَخَیْرٍ۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

یعنی اے میرے خدا یہ چاند امن و امان، صحت و سلامتی کے ساتھ ہر روز نکلے اے چاند میرا رب اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔ تو خیر و برکت رشد بھلائی کا چاند ہے۔

❁ ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔" (بخاری کتاب الصوم)

❁ ۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھول کر روزے میں کھا پی لے اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ وہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کھلایا پلایا ہے یعنی اس نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا)

(بخاری کتاب الصوم)

❁ ۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے گذشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(بخاری کتاب الصوم)

❁ ۔ حضرت زید بن خالد بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو روزہ افطار کرائے اسے روزہ رکھنے کے برابر ثواب ملے گا۔ لیکن اصل روزے دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

(ترمذی کتاب الصوم)

❁ ۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی رات کے چاند کا ذکر فرمایا اور کہا جب تم اسے دیکھو تو روزے رکھنے شروع کر دو اور جب تم دوسرے مہینہ کا چاند دیکھو تو روزے رکھنے ترک کر دو اور اگر یہ کسی وجہ سے تم سے پوشیدہ رہے تو تیس کی تعداد پوری کرو۔ (صحیح مسلم)

❁ ۔ حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ آیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مہینہ تمہیں ملا ہے اور اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار رات سے بھی بہتر ہے جو اس سے محروم رہا وہ تمام نیکیوں سے محروم رہا اور اس کی بھلائی سے نہیں محروم ہوتا مگر بد نصیب

(سنن ابن ماجہ)

❁ ۔ حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو فرماتے ذَھَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ۔ پیاس دور ہوئی اور انتڑیاں تر ہو گئیں اور اجر قائم ہو گیا اگر اللہ نے چاہا۔

(سنن ابو داؤد)

❁ ۔ حضرت معاذؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب افطاری کرتے تو فرماتے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ (سنن ابو داؤد)

ترجمہ: اے خدا میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور اب تیرے رزق سے ہی افطار کرتا ہوں۔

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: نگران بدر بورڈ قادیان

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۵ شہادت ۱۳۶۹ ہش

روزنامہ "سیاست جدید" کانپور کی خوش فہمی پر تبصرہ

موقر روزنامہ "سیاست جدید" کے ۱۷؍مارچ کے شمارہ میں ایک طویل رپورٹ بعنوان "مالی میں تیس ہزار قادیانیوں کا قبول اسلام" شائع ہوئی ہے اس رپورٹ کا خلاصہ یہ ہے کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے علماء میں بڑی گھبراہٹ پیدا ہوئی وہ "مالی" کے ہزاروں نئے احمدیوں کو یہ دو باتیں سمجھا کر واپس اپنے عقیدہ پر لے آئے کہ

(۱)۔ جماعت احمدیہ کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

(۲)۔ بانی جماعت احمدیہ مدعی نبوت ہیں لہٰذا ختم نبوت کے منکر ہیں۔

اس خبر کی تردید روزنامہ الفضل ربوہ پاکستان سے پیش خدمت ہے:۔

"جماعت احمدیہ مالی کے تمام احمدی اپنے عقائد پر قائم ہیں"

مکرم ناظر صاحب امور عامہ نے بتایا ہے کہ پچھلے دنوں روزنامہ "جنگ" کراچی نے اپنے صفحہ اول پر ایک خبر شائع کی تھی جس کو بعد میں رسالہ ختم نبوت انٹرنیشنل نے بھی شائع کیا ہے کہ افریقہ کے ملک مالی میں احمدیت قبول کرنے والے چالیس ہزار افراد احمدیت کو چھوڑ کر دوبارہ واپس اپنے عقیدہ پر لوٹ آئے ہیں۔ اس سلسلہ میں جب صدر جماعت احمدیہ مالی سے رابطہ پیدا کیا گیا تو انہوں نے اس خبر کی تردید کی ہے اور بتایا ہے کہ جماعت احمدیہ مالی کے تمام احمدی احباب خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے ایمان پر قائم ہیں۔ اور جماعت کی لڑی میں منسلک ہیں اور جماعت احمدیہ مالی اللہ کے فضل سے دن بدن ترقی کر رہی ہے۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ پاکستان ۱۵؍مارچ ۱۹۹۰ء)

سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس خبر کو سچا قرار دیا جائے اور کس کو جھوٹا؟ اس تسلسل میں ہمارا یہ اداریہ تین نکات پر مشتمل ہے۔

۱۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے علماء اپنے رہنما اسلم قریشی کے معاملہ میں جماعت احمدیہ کے سامنے سراسر جھوٹے ثابت ہو چکے ہیں۔ لہٰذا ان کی اس رپورٹ پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

۲۔ جماعت احمدیہ کا دین اسلام سے نہایت گہرا تعلق ہونے کا ایمان افروز ثبوت۔

۳۔ ختم نبوت پر جماعت احمدیہ کا حقیقی اور کامل یقین

اسلم قریشی

نام نہاد مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا اسلم قریشی اچانک روپوش ہو گئے اس پر ان لوگوں نے یہ جھوٹی کہانی گھڑی کہ اسے اغوا کروا کر حضرت امام جماعت احمدیہ نے ہلاک کروا دیا ہے۔ مولانا منظور چنیوٹی وغیرہ نے تو اخبارات میں یہ اعلان بھی کروا دیا کہ اگر یہ بات جھوٹی ثابت ہو جائے تو انہیں برسر عام گولی مار دی جائے اس بہتان عظیم کے نتیجے میں معصوم احمدیوں کی جانوں، مالوں اور جائیدادوں کو نقصان پہنچایا گیا، مساجد مسمار کی گئیں پیران مکذبین احمدیت کے سربراہ ڈکٹیٹر پاکستان ضیاء الحق نے اینٹی احمدیہ آرڈیننس جاری کر کے ۱۹۸۴ء سے جماعت احمدیہ کو مظالم کا تختہ مشق بنایا اس کے چار سال بعد حضرت امام جماعت احمدیہ نے ۱۰؍جون ۱۹۸۸ء کو ایک سال کی میعاد کے ساتھ مکذبین کے سربراہوں کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آئی چیلنج مباہلہ پر ٹھیک ایک ماہ گذرنے پر مولانا اسلم قریشی پاکستانی T.V پر زندہ دکھائی دے رہے تھے اور اخبارات میں ان کے بیانات شائع ہوئے کہ وہ زندہ ہیں۔ اور اس طرح عالمی سطح پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے علماء آیت مباہلہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین کے مصداق بن کر سراسر جھوٹے ثابت ہو گئے ع

اک دشمن کو زندہ کر کے مار دیئے ہیں دشمن سارے (کلام طاہر)

روزنامہ نوائے وقت، روزنامہ مشرق، اور پاکستان کے بعض دوسرے اخبارات میں صفحہ اول پر خبریں شائع ہوئیں۔ صرف روزنامہ ملت لندن کی خبر ملاحظہ فرمائیے۔

"ساڑھے پانچ سال سے لاپتہ مولانا اسلم قریشی ڈرامائی انداز میں پولیس کے سامنے پیش ہو گئے۔ ان کے اغوا اور قتل کے الزامات قادیانی جماعت پر لگائے گئے تھے۔ مولانا اسلم قریشی کو ٹیلیویژن پر پیش کیا گیا۔" (۱۴؍جولائی ۱۹۸۸ء)

سوال کرنا چاہیئے روزنامہ "سیاست جدید" کے ایڈیٹر محترم کو ان لوگوں سے کہ جب جماعت احمدیہ کے مقابل پر تم ختم نبوت نامی علماء سراسر جھوٹے ثابت ہو چکے ہو تو تمہاری مذکورہ خبر کو کیونکر درست تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ پھر دوسرا سوال یہ بھی کریں کہ شرافت کا تقاضا تھا کہ تم اس جھوٹ کے کھل جانے پر جماعت احمدیہ سے اپنے جرم کی معافی مانگتے مگر افسوس کہ تم انسانی شرف کا یہ ادنیٰ تقاضا بھی پورا نہ کر سکے۔ ع

جب کھل گئی سچائی پھر اس کو مان لینا
نیکوں کی ہے یہ خصلت راہ حیا یہی ہے (درثمین)

دین اسلام سے وابستگی

مجلس تحفظ ختم نبوت کا یہ بیان بھی باطل ہے کہ جماعت احمدیہ کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ اس سلسلہ میں بہت سی تحریروں میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صرف ایک تحریر ملاحظہ فرمائیے۔

"میں عامۃ الناس پر ظاہر کرتا ہوں کہ مجھے اللہ جل شانہ کی قسم ہے کہ میں کافر نہیں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ میرا عقیدہ ہے۔ ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت میرا ایمان ہے میں اپنے بیان کی صحت پر اس قدر قسمیں کھاتا ہوں جس قدر خدا تعالیٰ کے پاک نام ہیں۔ اور جس قدر قرآن کریم کے پاک حروف ہیں اور جس قدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تعالیٰ کے نزدیک کمالات ہیں۔ کوئی عقیدہ میرا اللہ اور رسول کے خلاف نہیں۔ اور جو کوئی ایسا خیال کرتا ہے یہ خود اسکی غلط فہمی ہے اور جو شخص مجھے اب بھی کافر سمجھتا ہے۔ اور تکفیر سے باز نہیں آتا وہ یقیناً یاد رکھے کہ مرنے کے بعد اس کو پوچھا جائے گا۔"

(کرامات الصادقین ص ۲۵ مطبوعہ ۱۸۹۴ء)

حقیقت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کا کوئی ایک عقیدہ بھی قرآن کریم، سنت اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے باہر ثابت نہیں کیا جا سکتا ع

ہم باوفا تھے اس لئے نظروں سے گر گئے
شاید تمہیں تلاش کسی بے وفا کی ہو

ہم بڑے ادب سے "سیاست جدید" کے مدیر محترم سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس نام نہاد عالمی مجلس کے علماء سے دریافت فرمادیں کہ:۔

بھلے مانسو! جھوٹی قسم کھانے والوں کا انجام تو تباہی اور بربادی کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ تقریباً ایک سو سال اس حلفیہ بیان پر گذرنے کے بعد ۱۲۰ ممالک میں جماعت احمدیہ بڑی عزت و عظمت کے ساتھ قائم ہو گئی ہے جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مشن پر جان، مال قربان کرتی چلی جا رہی ہے اور گذشتہ ایک سال سے تو پیمانے ہی ترقی کے بدل گئے ہیں۔ ایک لاکھ کے قریب نئے لوگ احمدیت میں داخل ہو گئے ہیں۔ کیا کسی جھوٹے مدعی کی تاریخ انسانی سے ایسی نظیر پیش کی جا سکتی ہے۔

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر
میرے جیسی جس کی تائیدیں ہوئی ہوں بار بار (درثمین)

افتراء عظیم

مجلس تحفظ ختم نبوت کا جماعت احمدیہ کو ختم نبوت کا منکر قرار دینا بھی ایک افتراء عظیم ہے اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مجھ پر اور میری جماعت پر جو الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افتراء عظیم ہے۔ ہم جس قوت، یقین، معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں۔ اس کا لاکھواں حصہ بھی وہ لوگ نہیں مانتے۔" (الحکم ۱۷؍مارچ ۱۹۰۵ء)

آپ جماعت احمدیہ کا پورا لٹریچر پڑھ جائیے کسی ایک مقام پر بھی آپ کو ختم نبوت کا انکار دکھائی نہیں دے گا اس کے برعکس جگہ جگہ والہانہ انداز میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا اقرار موجود ہے۔ اس کے مقابل پر مخالف علماء ایک مستقل نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بجسد عنصری آسمان پر زندہ مانتے ہیں، جن پر انجیل نازل ہوئی جن کا کلمہ لا الٰہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ یہ ختم نبوت کے علماء پڑھا کرتے ہیں۔ اور ان کی آمد ثانی کے قائل ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جسمانی وفات کے قائل ہیں۔ (باقی صفحہ پر دیکھیں)

قسط سوم

ہستی باری تعالیٰ کے بارے میں سائنسدانوں کا رجحان

تقریر جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۸ عیسوی

از مکرم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الٰہ دین صاحب پروفیسر شعبہ ہیئت عثمانیہ یونیورسٹی

یعنی "سب سے زیادہ حسین اور سب سے زیادہ گہرے جذبات جو ہم محسوس کر سکتے ہیں وہ صوفیانہ قسم کے ہیں۔ یہی تمام حقیقی سائنس کا منبع ہیں۔ جو شخص اس جذبہ سے محروم ہے اور وہ حیرت میں مبتلا نہیں ہوتا وہ مردہ کے برابر ہے۔ یہ جاننا کہ جہاں تک ہماری رسائی نہیں وہ دراصل موجود ہے اور وہ اپنے آپ کو اعلیٰ ترین حکمت اور دلربا حسن کے ذریعہ منکشف کرتا ہے جسے ہماری کمزور استعدادیں صرف سطحی طور پر سمجھ سکتی ہیں۔ یہ علم اور یہ احساس اصل مذہبیت کا مرکز ہے۔"

نیز تحریر کرتے ہیں:۔

"MY RELIGION CONSISTS OF A HUMBLE ADMIRATION OF THE ILLIMITABLE SUPERIOR SPIRIT WHO REVEALS HIMSELF IN THE SLIGHT DETAILS WE ARE ABLE TO PERCEIVE WITH OUR FRAIL AND FEEBLE MINDS. THAT DEEPLY EMOTIONAL CONVICTION OF THE PRESENCE OF A SUPERIOR REASONING POWER, WHICH IS REVEALED IN THE INCOMPREHENSIBLE UNIVERSE, FORMS MY IDEA OF GOD" (The universe and Dr. Einstein by Lincoln Barnett, p. 118 Mentor (1950))

یعنی "میرا مذہب یہ ہے کہ میں ایک برتر اور لامحدود بالا ہستی کی ستائش کرتا ہوں جو اپنے آپ کو منکشف کرتی ہے چھوٹی تفاصیل کے ذریعہ جسے ہم اپنے کمزور دماغ سے مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ یہ گہرا جذباتی عقیدہ کہ ایک بالا پر حکمت ہستی موجود ہے جو اپنے آپ کو اس نہ سمجھ میں آنے والی کائنات کے ذریعہ منکشف کرتی ہے یہ میرا خدا کے بارہ میں تصور ہے۔"

[illegible] کائنات [illegible] اور کس طرح [illegible] زندگی شروع ہوئی

یہ سائنس کی تحقیق کے دو اہم مسئلے ہیں۔ ابھی میں نے کائنات کا ذکر کیا تھا کہ کس طرح وہ خدا کی طرف لے جاتی ہے۔ اب زندگی کے آغاز کے تعلق سے کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ قرآن مجید فرماتا ہے:۔

کیف تکفرون باللہ وکنتم امواتا فاحیاکم۔

یعنی اے لوگو تم کس طرح اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے پھر اس نے تمہیں جاندار بنایا۔

اب ایک سائنسدان کی زبان سے یہی دلیل سنئے:۔

PROFESSOR EDWIN CONKLIN PRINCETON UNIVERSITY کے مشہور BIOLOGIST یوں لکھتے ہیں:۔

THE PROBABILITY OF LIFE ORIGINATING FROM ACCIDENT IS COMPARABLE TO THE PROBABILITY OF THE UNABRIDGED DICTIONARY RESULTING FROM AN EXPLOSION IN A PRINTING SHOP"

یعنی اس بات کا امکان کہ زندگی ایک اتفاقی حادثہ کا نتیجہ ہے اس امکان کے برابر ہے کہ ایک مکمل لغت کی کتاب کسی چھاپہ خانہ کے اتفاقی دھماکہ سے نکل آئے۔

DR. EDMUND CARL KORNFELD جو ایک RESEARCH CHEMIST اور PROFESSOR ہیں CONKLIN کے نظریے کی تائید کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"I SUBSCRIBE TO THAT STATEMENT UNRESERVEDLY. IT IS MY FIRM CONVICTION THAT THERE IS A GOD, AND THAT HE PLANNED, CREATED AND SUSTAINS THE UNIVERSE"

یعنی میرا اپنا نظریہ بھی بغیر جھجک یہی ہے۔ میرا یہ قوی عقیدہ ہے کہ ایک خدا ہے۔ اس نے اس کائنات کو PLAN کیا۔ اس کو پیدا کیا اور اس کو قائم رکھتا ہے۔

وہ اپنے CHEMISTRY کے علم کی روشنی میں اپنے خیالات کا اس طرح اظہار کرتے ہیں:۔

"WE WILL ADMIT THAT WE MUST BELIEVE IN A SUPREME CREATIVE INTELLIGENCE IN NATURE, OR AS THE ONLY ALTERNATIVE TO THIS WE MUST BELIEVE THAT THE UNIVERSE AS WE FIND IT HAS COME ABOUT AS THE RESULT OF CHANCE AND CHANCE ALONE. TO ONE WHO HAS SEEN MARVELOUS COMPLEXITY AND YET THE PERVADING ORDER IN ORGANIC CHEMISTRY- ESPECIALLY THAT IN LIVING SYSTEMS- THE IDEA OF CHANCE IS REPUGNANT TO THE EXTREME. THE MORE ONE STUDIES THE SCIENCE OF MOLECULAR STRUCTURE AND INTERRELATION, THE MORE ONE IS CONVINCED OF THE NECESSITY OF A PLANNER AND DESIGNER OF IT ALL ---- THE SIMPLEST MAN-MADE MECHANISM REQUIRES A PLANNER AND A MAKER. HOW A MECHANISM TEN THOUSAND TIMES MORE INVOLVED AND INTRICATE CAN BE CONCEIVED OF AS SELF-CONSTRUCTED AND SELF-DEVELOPED IS COMPLETELY BEYOND ME."

یعنی ہم یہ اعتراف کرتے ہیں کہ ہم کو یہ ماننا پڑتا ہے کہ ایک اعلیٰ ترین تعمیری ذہانت قدرت میں موجود ہے اور اگر ہم اس بات کو تسلیم نہ کریں تو پھر یہ ماننا پڑے گا کہ یہ کائنات اتفاقی اور محض اتفاق کا نتیجہ ہے۔ ایک ایسا شخص جس نے ORGANIC CHEMISTRY میں اور اس کے باوجود سب پر حاوی نظام دیکھا ہے وہ اتفاق کے نظریہ کو قبول کرنے میں انتہائی کراہت محسوس کرتا ہے جتنا زیادہ ایک شخص MOLECULES کی بناوٹ اور اس کے روابط کا مطالعہ کرتا ہے اتنا زیادہ وہ ایک مدبر کا قائل ہو جاتا ہے ..... جبکہ سادہ ترین انسان کا بنایا ہوا MECHANISM ایک مدبر اور بنانے والے کا تقاضا کرتا ہے تو ایک ایسا MECHANISM جو دس ہزار گنا زیادہ مشکل اور پیچیدہ ہے کیسے خود بن سکتا ہے اور خود بخود ترقی پا سکتا ہے یہ میرے فہم سے بالکل بالا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کیا خوب فرماتے ہیں۔

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

سائنسدانوں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ LAWS OF NATURE یعنی قدرت کے قوانین معلوم کریں۔ قوانین کا پایا جانا ہی دلیل اس بات کی ہے کہ کوئی قانون بنانے والا ہے۔

DR. JOHN CLEVELAND COTHRAN PROFESSOR OF CHEMISTRY, UNIVERSITY OF MINNESOTA.

لکھتے ہیں:

"THE STUDY OF MATTER AND ENERGY ---- CONSISTENTLY HAS SHOWN IN THE PAST AND STILL CONTINUES TO SHOW THAT THE BEHAVIOUR OF EVEN INSENSIBLE MATTER IS NOT AT ALL HAPHAZARD BUT ON THE CONTRARY "OBEYS" DEFINITE "NATURAL LAWS"

* مختصر سا زندگی رکھنے والے نظاموں میں [illegible]

یعنی "ماضی میں ہمارا حاصل مطالعہ یہ رہا اور اب بھی یہ ہے کہ مادہ جس کو کوئی شعور نہیں اتفاقیہ طور پر نہیں عمل کرتا بلکہ قوانین قدرت کی اطاعت کرتا ہے"

پھر لکھتے ہیں :۔

"CAN ANY INFORMED AND REASONING INTELLECT POSSIBLY BELIEVE THAT INSENSIBLE AND MINDLESS MATTER JUST CHANCED TO ORIGINATE ITSELF AND ALL THIS SYSTEM, THEN CHANCED TO IMPOSE THIS SYSTEM UPON ITSELF, WHEREAFTER, THIS SYSTEM JUST CHANCES TO REMAIN IMPOSED? SURELY, THE ANSWER IS "NO";

یعنی کیا کوئی علم رکھنے والا عقلمند شخص یہ مان سکتا ہے کہ مادہ جس کو کوئی شعور اور دماغ نہیں وہ خود بخود اتفاق سے پیدا ہو گیا اور پھر یہ سارا نظام اتفاق سے نظام در نظام کے اندر مربوط ہو گیا؟ اس کا جواب بلاشبہ یہ ہے کہ نہیں۔

الغرض جیسا کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنی کتاب "ہمارا خدا" میں تحریر فرمایا ہے :۔

نظام عالم کا مطالعہ بڑے زور کے ساتھ انسان کو اس طرف مائل کرتا ہے کہ یہ دنیا خود بخود اپنے آپ سے نہیں ہے بلکہ ایک بالا مدرک بالارادہ ہستی کے دست قدرت سے عالم وجود میں آئی ہے؟

۱۹۸۵ء کی بات ہے خاکسار (راقم) گیا تھا۔ یکم اکتوبر ۱۹۸۵ء کو وہاں پر VERONA کے شہر میں ہمارے موجودہ امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے تھے اور محترم پروفیسر عبد السلام صاحب نے حضور اقدس کے اعزاز میں وہاں کے بہترین ہوٹل میں RECEPTION دیا تھا۔ حضور اقدس ہم سے سائنس کی باتیں کرتے رہے اور فرمایا کہ پانی کی یہ صفت ہے کہ اگر ہم اس کا ٹمپریچر TEMPERATURE کم کرتے جائیں تو اس کی یعنی کثافت DENSITY بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کا ٹمپریچر 4° CENTIGRADE ہوتا ہے۔ اس کے بعد اگر ٹمپریچر کو مزید کم کیا جائے تو پانی کی کثافت بڑھنے کی بجائے کم ہوتی جاتی ہے۔ اس وجہ سے موسم سرما میں جب سمندر کے اوپر برف جم جاتی ہے تو نیچے برف نہیں ہوتی کیونکہ نیچے کے پانی کی کثافت برف سے زیادہ ہوتی ہے اس وجہ سے شدید سرما میں بھی سمندر کے جانور سمندر کے اندر محفوظ رہتے ہیں کیونکہ ان کو پانی مہیا رہتا ہے حضور اقدس نے فرمایا کہ پانی کی یہ خصوصی صفت حکمت پر مبنی ہے اور ہستی باری تعالیٰ کو ظاہر کرتی ہے

DR. FRANK ALLEN, PROFESSOR OF BIOPHYSICS, UNIVERSITY OF MONITOBA, CANADA نے مضمون لکھا ہے بعنوان

THE ORIGIN OF THE WORLD- BY CHANCE OR DESIGN-?

وہ بھی اپنے مضمون میں پانی کی صفات کا ذکر کر کے اسے ہستی باری تعالیٰ کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں :۔

وہ لکھتے ہیں :۔

"FOUR REMARKABLE PROPERTIES OF WATER ITS POWER OF OBSORBING VAST QUANTITIES OF OXYGEN AT LOW TEMPERATURES, ITS MAXIMUM DENSITY AT 4 DEGREES (ABOVE FREEZING WHEREBY LAKES AND RIVERS REMAIN LIQUID, THE LESSER DENSITY OF ICE THAN WATER SO THAT IT REMAINS ON THE SURFACE, AND THE POWER OF RELEASING GREAT QUANTITIES OF HEAT AS IT FREEZES, PRESERVE LIFE IN OCEANS, LAKES AND RIVERS THROUGHOUT THE LONG WINTERS."

یعنی پانی کے چار کمال کے صفات ہیں۔ ایک یہ کہ جب اس کا ٹمپریچر کم ہو جائے تو وہ بہت آکسیجن جذب کرتا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس کی کثافت ۴° حرارت پر سب سے زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے جھیل اور دریا سیال رہتے ہیں تیسرے یہ کہ برف کی کثافت پانی سے کم ہے جس کی وجہ سے برف سطح پر رہتا ہے اور چوتھے یہ کہ جب پانی برف میں منتقل ہوتا ہے تو وہ جمتے ہوئے گرمی دیتا جاتا ہے۔ ان صفات کی وجہ سے زندگی سمندروں اور جھیلوں میں اور دریاؤں میں لمبے موسم سرما میں بھی قائم رہتی ہے۔"

اسی طرح ایک دوسرے سائنسدان DR. THOMAS DAVIS PARKS جو CHEMISTRY کے ماہر ہیں وہ لکھتے ہیں :۔

"WATER IS THE ONLY KNOWN SUBSTANCE WHICH BECOMES LIGHTER AS IT FREEZES. THIS IS TREMENDOUSLY IMPORTANT TO LIFE"

(EVIDENCE) P. 75)

یعنی صرف پانی ہی ایک ایسی چیز ہے جس کے بارہ میں ہم کو یہ معلوم ہے کہ کثافت جمنے پر کم ہو جاتی ہے اس خواص کا زندگی سے بہت اہم تعلق ہے۔

ذرا سوچیں تو سہی کہ تمام چیزوں میں سے صرف پانی کو یہ استثنائی صفت حاصل ہے کہ جمنے پر اس کی کثافت کم ہو جاتی ہے اور اس طرح سمندر میں زندگی قائم رہتی ہے کیا اس میں گہری حکمت نظر نہیں آتی؟

صرف سمندر کی مچھلیوں کے لئے ہی نہیں بلکہ ہر جانور کے لئے مناسب حال انتظام پایا جاتا ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کیا خوب فرماتے ہیں :۔

سمندر کی مچھلی ہوا کے پرندے
گھریلو چرندے بنوں کے درندے
سبھی کو وہی رزق پہنچا رہا ہے
ہر ایک اپنی مطلب کی شے کھا رہا ہے
ہر ایک شئے کو روزی وہ دیتا ہے ہر دم
خزانے کبھی اس کے ہوتے نہیں کم
وہ زندہ ہے اور زندگی بخشتا ہے
وہ قائم ہے ہر ایک کا آسرا ہے

ہماری کائنات ایک لمبی تدریجی ترقی کے بعد موجودہ شکل میں آئی ہے۔ باریک سے باریک ذرات سے ELECTRONS اور PROTONS بنے۔ پھر ان سے مختلف MOLECULES ATOMS بنے AMINO ACIDS تیار ہوئے زندگی کا آغاز ہوا اور آخر میں عقلمند انسان وجود میں آیا۔

DR. IRVING WILLIAM KNOBLOCH, PROFESSOR OF NATURAL SCIENCES, MICHIGAN STATE UNIVERSITY, USA, لکھتے ہیں :۔

"I BELIVE IN GOD ------ BECAUSE I DO NOT THINK THAT THE MERE CHANCE COULD ACCOUNT FOR THE EMERGENCE OF THE FIRST ELECTRONS OR PROTONS, OR FOR THE FIRST ATOMS, OR FOR THE FIRST AMINO-ACIDS OR FOR THE FIRST PROTOPLASM, OR FOR THE FIRST SEED, OR FOR THE FIRST BRAIN. I BELIEVE IN GOD, BECAUSE TO ME HIS DIVINE EXISTENCE IS THE ONLY LOGICAL EXPLANATION FOR THE THINGS AS THEY ARE"

(EVIDENCE P. 89)

یعنی "میں خدا کو مانتا ہوں ...... کیونکہ میں یہ نہیں سمجھتا کہ محض اتفاق سے اولین ELECTRONS اور PROTONS بنے یا اولین ATOMS بنے یا اولین AMINO ACIDS بنے یا پہلا PROTOPLASM بنا یا پہلا بیج بنا یا پہلا ذہن بنا۔ میں خدا کو مانتا ہوں کیونکہ میرے نزدیک ہستی باری تعالیٰ کا عقیدہ ہی تمام اشیاء کے لئے منطقی حل پیش کرتا ہے۔

اگر ہم یہ قبول نہ کریں کہ اس کائنات کو ایک علم و حکمت رکھنے والی بالا ہستی نے پیدا کیا ہے تو پھر یہ ماننا پڑے گا کہ بے جان ذرات ہم انسانوں سے بہت زیادہ عقلمند ہیں کیونکہ ان کے باہمی تعاون اور ربط سے سورج اور چاند پہاڑ اور سمندر بن گئے لیکن ہم انسان تو اس سائنس کے عروج کے زمانے میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر کے ایک کیڑے کا پاؤں بھی بنا نہیں سکتے ہیں۔ الغرض یہ کائنات واضح طور پر ایک غالب اور علم والی ہستی کی طرف اشارہ کر رہی ہے قرآن مجید فرماتا ہے :۔

ولئن سالتھم من خلق السمٰوٰت والارض لیقولن خلقھن العزیز العلیم

(الزخرف ۱۰:۴۳)

یعنی اور اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ کہیں گے غالب اور بہت علم رکھنے والی ہستی نے ان کو پیدا کیا ہے۔

(باقی آئندہ)

کالیکٹ میں جماعت ہائے احمدیہ کیرلہ کے زیر اہتمام صد سالہ جشن تشکر کی اختتامی تقاریب

امن مارچ۔ سیمینار۔ سمپوزیم اور کانفرنس کا کامیاب انعقاد

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور دیگر مرکزی نمائندگان کے علاوہ کیرلہ کی ۳۸ جماعتوں سے ۲ ہزار احباب کی شرکت

رپورٹ مرتبہ محترم مولانا محمد عمر صاحب مبلغ انچارج کیرلہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت ہائے احمدیہ کیرلہ کے زیر اہتمام کالیکٹ میں ۹ تا ۱۱ مارچ ۱۹۹۰ء کی تاریخوں میں صد سالہ جشن تشکر کی اختتامی تقاریب کا شاندار رنگ میں انعقاد ہوا۔ امن مارچ کے علاوہ نمائش۔ سیمینار۔ سمپوزیم اور کانفرنس کے دلچسپ پروگرام ہوئے۔ ریڈیو۔ ٹیلیویژن اور اخبارات میں سہ روزہ تقاریب کی نہایت وسیع رنگ میں پبلسٹی ہوئی۔ ان تقاریب میں شرکت کے لئے قادیان سے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ اور محترم سید تنویر احمد صاحب ناظر نشر و اشاعت اور سکندر آباد سے محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب تشریف لائے اور کیرلہ کی ۳۸ جماعتوں سے تقریباً دو ہزار احمدی احباب و مستورات نے شرکت کی۔

نمائش مورخہ ۲۴ فروری تا ۱۸ مارچ "A Spiritual Journey Through The Universe" کے زیر عنوان ایک عظیم الشان نمائش منعقد ہوئی۔ اس دوران ۵۰ ہزار سے زائد افراد نے اسے دیکھا اور بہتوں نے اپنی قیمتی آراء سے نوازا۔ اس نمائش کے بارہ میں تفصیلی رپورٹ اسی اشاعت میں شائع ہو رہی ہے۔

تشہیر اس سہ روزہ کانفرنس کے بارہ میں کالیکٹ شہر اور مضافات میں خوب تشہیر کی گئی تھی۔ بڑے بڑے وال پوسٹر وغیرہ کے علاوہ شہر کے بیسیوں مقامات کے چوراہوں اور مین بازاروں میں منارۃ المسیح کے اونچے Cut-outs نصب کئے گئے جس پر اس کانفرنس کا اعلان تھا۔ نیز شہر کی چار بڑی گزرگاہوں پر نہایت عظیم الشان چار گیٹ بنائے گئے تھے۔ اس کے علاوہ کیرلہ کی تمام جماعتوں نے بھی اپنے اپنے علاقہ میں اس جشن تشکر کے بارہ میں وسیع پیمانہ پر تشہیر کا انتظام کیا تھا۔ اس طرح کیرلہ کے طول و عرض میں اس سہ روزہ کانفرنس کی خوب تشہیر کی گئی۔

پریس کانفرنس مورخہ ۲۸ فروری کو مقامی پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس بلائی گئی جس میں ۲۳ اخباری نمائندگان نے شرکت کی۔ صد سالہ جشن تشکر کے ان پروگراموں کے علاوہ جماعت احمدیہ کے عقائد۔ مباہلہ کے نتائج وغیرہ امور پر گفت و شنید ہوئی۔ اس کی رپورٹ کئی اخباروں نے شائع کی۔

امن مارچ سہ روزہ پروگرام کا آغاز مورخہ ۹ مارچ کو شام کے چار بجے امن مارچ (Peace March) سے ہوا۔ اس جلوس میں دو ہزار کے قریب احمدیوں نے شرکت کی۔ اس خاموش جلوس میں اکثر نے اپنے ہاتھوں میں انسانیت زندہ باد۔ قومی یکجہتی زندہ باد۔ ہندو مسلم سکھ عیسائی آپس میں ہیں بھائی بھائی۔ امن عالم روحانی انقلاب کے ذریعہ۔ پیشوایان مذاہب کا احترام کرو۔ دین میں جبر نہیں ہے۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ وغیرہ فقرات لکھے ہوئے پلے کارڈ پکڑے ہوئے تھے۔ مشن ہاؤس سے لے کر ٹاؤن ہال تک کے تمام راستوں میں دونوں طرف ہزاروں لوگ نہایت عقیدت اور محبت کے ساتھ جلوس کو دیکھ رہے تھے۔

دوسرے دن تمام اخبارات نے تصاویر کے ساتھ اس جلوس کی رپورٹ شائع کی۔ ایک اخبار نے لکھا کہ اس روحانی جلوس نے شہر کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ لیا۔ وغیرہ۔

بہر حال اس امن مارچ نے شہر بھر میں ہر ایک کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کر دیا اور یہ جلوس تبلیغ کا ایک بہترین ذریعہ ثابت ہوا۔

جلسہ قومی یکجہتی اس جلوس کے اختتام پر کالیکٹ ٹاؤن ہال میں محترم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب کی زیر صدارت ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ کو مندرجہ ذیل مقررین نے مخاطب کیا۔

۱۔ کالیکٹ کے عیسائی چرچ کے بشپ ریورنڈ مائیکل۔

۲۔ بھارتیہ جن سنگھ کے آل انڈیا جنرل سیکرٹری او۔ راج گوپال۔

۳۔ سابق وزیر کیرالہ پی۔ پی۔ عمر کویا

۴۔ ایک مشہور ادیب اور مقامی اخبار کے ایڈیٹر این۔ پی۔ محمد صاحب

۵۔ ایک مشہور دیر سکالر دیا دستی

۶۔ عبد الرحمن صاحب

اس کانفرنس کا افتتاح محترم سید تنویر احمد صاحب ناظر نشر و اشاعت قادیان نے کیا۔ اور استقبالیہ تقریر خاکسار نے کی۔

B.J.P لیڈر شری او راج گوپال نے اپنی تقریر میں کہا کہ میں اسلام کے بارے میں بہت ساری غلط فہمیوں کا شکار تھا۔ لیکن یہاں میں نے نمائش ۲½ گھنٹہ تک غور ملاحظہ کی۔ اس سے اور دیگر احمدیہ لٹریچر پڑھنے کے بعد میری تمام غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی جماعتوں اور پارٹیوں کو اپنے مطالبات منوانے سے فرصت نہیں مل رہی ہے اور اسی کے لئے شور مچاتی رہتی ہیں۔ انہیں اسلام کی صحیح تعلیمات دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے فرصت ہی نہیں مل رہی ہے۔ اور یہ کام جماعت احمدیہ سرانجام دے رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے اس اسلام سے کوئی دلچسپی نہیں ہے جو آجکل پاکستان میں ہے جہاں جماعت احمدیہ کو غیر مسلم قرار دے کر ظلم و ستم کا تختہ مشق بنایا جاتا ہے مجھے اس اسلام کی ضرورت ہے جو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے جس کی بنیاد ہی اخوت، رواداری اور قومی یکجہتی ہے۔

سیمینار مورخہ ۱۰ مارچ کو صبح ۱۰½ بجے خاکسار کی زیر صدارت "پیشوایان مذاہب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نگاہ میں" کے عنوان پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔ اس کا افتتاح محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب نے کیا۔

مکرم طاہر صاحب۔ مکرم پروفیسر محمود احمد صاحب۔ مکرم عبد الشکور صاحب مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب۔ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب اور خاکسار نے مخاطب کیا۔ یہ جلسہ ۱½ بجے دوپہر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

سمپوزیم اسی دن شام پانچ بجے ٹاؤن ہال میں کمیونزم۔ اس کی ترقی اور زوال کے زیر عنوان ایک سمپوزیم منعقد ہوا۔ جس کے نگران (Moderator) مکرم عبد الرحمن صاحب کاکی ناڈو ایڈیٹر "پریم دوا" تھے۔ مکرم ای۔ طاہر احمد صاحب نے اس سمپوزیم کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔

مکرم مولوی برہان احمد صاحب مبلغ انچارج بمبئی نے اس کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد مکرم این عبد الرحیم صاحب ایڈیٹر ستیہ دوتن نے اس عنوان پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ اس کے بعد شری جاتونی ماسٹر (جو ایک شہرت یافتہ کمیونسٹ لیڈر اور سابق وزیر تھے)۔ سید جنید بنگلور سے دیر ان کریا نے اس سمپوزیم میں حصہ لے کر تقاریر کیں۔

ٹاؤن ہال کے تینوں اجلاسات میں لوگ کثیر تعداد میں شریک ہوئے اور ٹاؤن ہال کھچا کھچ بھر جانے کی وجہ سے احمدی احباب ہال کے باہر برآمدہ میں کھڑے رہے۔ باہر بھی لوگوں کا ہجوم تھا۔

بک سٹال ٹاؤن ہال سے ملحق بنائے گئے بک سٹال کے ذریعہ ہزاروں روپے کی کتب فروخت ہوئیں۔

تربیتی جلسہ مورخہ ۱۱ مارچ صبح دس بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت مسجد احمدیہ کالیکٹ میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔

سب سے پہلے صدر جماعت کالیکٹ نے کیرلہ کے طول و عرض میں اس ایک سال کے اندر منعقدہ صد سالہ جشن تشکر کی رپورٹ پیش کی۔

اس کے بعد عزیزم مولوی محمود احمد صاحب مبلغ نے کوڈیاتور کے مباہلہ اور اس کے نتائج کے بارہ میں مختصر خطاب کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقیات کے بارہ میں تقریر کی۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے مباہلہ کے دوا نگیز اور عظیم الشان نتائج پر حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک تقریر کی بنیاد پر نہایت ایمان افروز رنگ میں روشنی ڈالی۔

اعلان نکاح

تربیتی اجلاس سے قبل محترم صاحبزادہ صاحب نے چار نکاحوں کا اعلان کر کے موقعہ محل کے مطابق مختلف تربیتی امور پر خطاب فرمایا۔

بیعتیں

بفضلہ تعالیٰ اس موقعہ پر چھ سعید روحوں کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ عام

مورخہ ۱۱؍مارچ کو شام ۵؍ بجے کالیکٹ کے وسیع و عریض Mananchira میدان میں ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں کم و بیش پانچ ہزار کی حاضری تھی۔ جلسہ گاہ کو خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ اس کا گیٹ بہت ہی اونچا منارۃ المسیح کی شکل میں بنایا گیا تھا۔

مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت منعقدہ اس جلسہ کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے فرمایا۔ آپ نے مختلف تبلیغی موضوعات پر ایک گھنٹہ تقریر فرمائی جو نہایت پرجذب اور ایمان افروز تھی۔

اس کے بعد جماعت احمدیہ کیرلہ کے ملیالم زبان سہ ماہی رسالہ ستیہ دوتن کے جوبلی نمبر کا افتتاح کالیکٹ کارپوریشن کے میئر Mayor نے شری ویریندر کمار M.P. کو دے کر کیا۔

اس کے بعد فتح اسلام کے تامل ترجمہ کی رسم اجراء بھی ادا کی گئی۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ مورخہ ۱۱؍مارچ کو منعقدہ جلسہ عام میں مکرم عبدالشکور صاحب کی تصنیف کردہ کتاب شری رام ایک مامور کا افتتاح شری او راج گوپال کو دے کر کیا گیا۔

شری او راج گوپال آل انڈیا جنرل سیکرٹری B.J.P. نے اسے قبول کرتے ہوئے کہا تھا کہ آج کا دن میرے لئے ایک یادگار دن ہے۔ اس لئے کہ ایک مسلمان کی تصنیف کردہ "شری رام" کتاب وصول کرنے کا موقعہ مل رہا ہے۔

اس جلسہ کو مندرجہ ذیل معززین نے خطاب کیا۔

۱۔ سوامی گوردنیتیہ چیتنیہ (موصوف کیرلہ کے مشہور اور قابل احترام گورو جی ہیں)

۲۔ شری ویریندر کمار M.P. سابق وزیر۔ یہاں کے مانے ہوئے اور ہر دل عزیز لیڈر ہیں۔ موصوف نے حضور انور کی کتاب Murder in The name of Allah کا گہرا مطالعہ کیا تھا اور اس کتاب سے بہت ہی متاثر ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں مولوی ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کا نام لے کر کہا کہ اس شخص نے لکھا تھا کہ محمد رسول اللہ نے اسلام کی اشاعت کے لئے تلوار اٹھائی تھی۔ حالانکہ اسلامی تاریخ اس کی تردید کرتی ہے۔ ابوالاعلیٰ مودودی جیسے علماء نے ہی اسلام کا غلط تصور پیش کر کے غیر مسلموں کو غلط فہمی میں مبتلا کیا تھا۔

ان کے علاوہ اس جلسہ کو ایم۔ عبدالرحمٰن صاحب۔ کے۔ پی عبدالرحیم صاحب۔ حافظ صالح محمد الہ دین صاحب۔ مولانا محمد ابوالوفاء صاحب اور خاکسار نے مخاطب کیا۔ یہ جلسہ پانچ گھنٹے جاری رہنے کے بعد دس بجے رات ختم ہوا۔

اس جلسہ سے قبل مختلف جماعتوں نے اپنے اپنے ہاں تبلیغی جلسوں کا اہتمام کیا تھا۔ ان جلسوں کو مخاطب کرنے کی توفیق خاکسار اور مکرم مولوی محمد یوسف صاحب کو ملتی رہی۔ نیز کالیکٹ کے گرد و نواح میں بعض خدام بھی Street Lectures دیتے رہے۔

ان سہ روزہ جلسوں کی تفصیلی رپورٹیں تصاویر کے ساتھ کیرلہ کے تمام اخبارات نے نہایت تفصیل سے شائع کیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مورخہ ۹؍مارچ کو کالیکٹ تشریف لائے۔ نہایت محبت و احترام کے جذبات کے ساتھ آپ کا استقبال کیا گیا۔

کالیکٹ کے پروگرام سے فارغ ہو کر محترم صاحبزادہ صاحب۔ محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا کلیم احمد صاحب اور خاکسار پر مشتمل وفد کالیکٹ سے پینگاڈی روانہ ہوا جہاں بعد نماز مغرب و عشاء مورخہ ۱۲؍مارچ کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ دوسرے دن مورخہ ۱۳؍مارچ کی صبح پینگاڈی سے روانہ ہو کر اسی روز ۱۲؍ بجے شب ہم سانان کوٹھ پہنچے جہاں تامل ناڈو احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کے اختتامی جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی رپورٹ علیحدہ شائع ہوگی۔ قارئین کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس علاقہ کو احمدیت کے نور سے جلد منور فرمادے۔ آمین ۔

"A SPIRITUAL JOURNEY THROUGH THE UNIVERS"

کائناتِ عالم میں ایک روحانی سیر

کالیکٹ کیرلہ میں جوبلی نمائش کا شاندار افتتاح

رپورٹ مرسلہ محترم مولانا محمد عمر صاحب مبلغ انچارج کالیکٹ

جماعت احمدیہ کالیکٹ اور کوڈیاتور کے زیر اہتمام صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں ایک نہایت عظیم الشان اور بے نظیر نمائش کا افتتاح مورخہ ۲۵؍فروری ۱۹۹۰ء کو کالیکٹ ٹاؤن ہال میں عمل میں آیا۔

پریس کانفرنس

اس نمائش کی وضاحت اور پبلسٹی کے لئے ایک پریس کانفرنس مورخہ ۲۴؍فروری کو کالیکٹ پریس کلب میں ہوئی۔ جس میں کیرلہ کے ۲۳ اخبارات کے نمائندگان نے شرکت کی۔

مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری ایڈیشنل سیکرٹری جوبلی کمیٹی بھارت۔ مکرم اے پی کنجاموصاحب صدر جوبلی کمیٹی کیرلہ اور خاکسار نے اخباری نمائندگان کے سوالات کے جواب دیئے۔ اس سے قبل خاکسار نے جماعت احمدیہ کے صد سالہ جشن تشکر اور اس نمائش کے بارے میں تعارف کروایا۔ اسکی رپورٹ کم و بیش تمام اخبارات اور T.V. میں آکر اس نمائش کی خوب تشہیر ہوئی۔

افتتاحی تقریب

مورخہ ۲۵؍فروری کو ٹاؤن ہال میں خاکسار کی زیر صدارت مکرم ٹی کے محمود صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ کالیکٹ نے شرکت کرنے والوں کو مؤثر رنگ میں خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد خاکسار نے اپنی تقریر میں سورۃ التین کی روشنی میں مذہبی دنیا میں حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ رونما ہوئے عظیم الشان چار انقلابات کا ذکر کر کے جماعت احمدیہ کے قیام پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کے بارہ میں فرمایا تھا کہ ؎

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

اس نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے ڈاکٹر ایم۔ جی۔ ایس نارائن صدر شعبہ تاریخ کالیکٹ یونیورسٹی نے کہا کہ میں نے جماعت احمدیہ کا گہرا مطالعہ کیا ہے اور کئی احمدیوں سے تفصیلی ملاقات کرنے کے مواقع بھی میسر آتے رہے۔ اس سے میں نے یہ اندازہ لگایا کہ ہر احمدی اخلاق فاضلہ کا پیکر ہے۔ اور علم دوست ہے۔ ان کا ہر علم اور ان کی ہر بات حکمت پر مبنی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ بیسویں صدی کی ابتداء میں انسان یہ سمجھ رہا تھا کہ انسان نے جتنی ترقی کرنا تھی کر لیا ہے۔ سائنس ترقیات کی انتہائی منزل تک پہنچ چکی ہے۔ اس کے بعد کمیونزم نے سر اٹھایا مگر سب جانتے ہیں کہ وہ ناکام ہو گیا ہے۔ جب ہم مذاہب کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں انسان کو تباہی سے بچانے والی تعلیمات نظر آتی ہیں۔

(باقی آئندہ)

مقابلہ مضمون نویسی

خدام الاحمدیہ کی طرف سے ہر سال مضمون نویسی کا انعامی مقالہ لکھوایا جاتا ہے۔ امسال کے انعامی مقالہ کا عنوان

"صد سالہ جشن تشکر کے شیریں ثمرات"

تجویز کیا گیا ہے۔ مقالہ کم و بیش پانچ ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔ خوشخط لکھائی اور مکمل حوالہ جات سے مزین، اپنے الفاظ میں لکھا جانا ضروری ہے اول، دوم اور سوم آنیوالے خادم کو علی الترتیب ۱۰۰/-، ۷۵/-، ۵۰/- روپے انعام دیا جائے گا۔ مقالہ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ

یہ عقائد تو سراسر ختم نبوت کے منافی ہیں ؎

غیرت کی جا ہے عیسیٰؑ زندہ ہو آسماں پر
مدفون ہو زمیں میں شاہِ جہاں ہمارا

پس یہ علماء جو جماعت احمدیہ کو ختم نبوت کا منکر قرار دیتے ہیں ان حقائق کی روشنی میں ختم نبوت کی حقیقت و معرفت سے سراسر عاری ہیں۔ اختلاف یہ ہے کہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آنے والے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں یا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ جن کا دعویٰ امتی نبی ہونے کا ہے۔ اور یہ اختلاف مسئلہ وفات و حیات مسیحؑ کے حل کرنے سے حل ہو جاتا ہے بلکہ حل ہو چکا ہے۔ جیسا کہ بیدار کیجئے سے

دل نگاہ ضمیر وہ آئینہ ہے قتیل
سونے سے پہلے روز جسے دیکھنا ہوا

وفات مسیح

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے باذن الٰہی مسیح موعود ہونے کا دعویٰ پیش کرنے کے ساتھ ہی قرآن کریم کی تیس آیات سے "وفات مسیح" ثابت کر دی اور حدیث نبویؐ سے ایک سو بیس سال حضرت عیسیٰؑ علیہ السلام کی عمر بھی دکھا دی اس پر ایک سو سال گذرنے کے بعد ہم دیکھ رہے ہیں کہ ایک عظیم انقلاب آیا ہے کہ بہت سے نامور غیر احمدی علماء بھی وفات مسیح کا اقرار کر چکے ہیں۔ بخوف طوالت یہاں بعض علماء کے نام پیش ہیں۔

شاعر مشرق علامہ اقبال، مولانا ابوالکلام آزاد، نواب اعظم یار جنگ، مولانا عبید اللہ سندھی، سرسید احمد خان مرحوم، مولوی عبد القیوم ندوی، خواجہ حسن نظامی دہلوی مرحوم، مولوی غلام (غیر احمدی) پرویز اور ان کے ہم مسلک علماء، مولانا عبد الماجد دریابادی مدیر صدق جدید لکھنؤ، علامہ نیاز فتح پوری، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی بھی اپنی تفسیر میں تسلیم کر چکے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کی صراحت قرآن کریم میں موجود نہیں ہے۔

علماء بلاد اسلامیہ مصر و شام و عرب میں سے مشہور علامہ محمد عبدہ مفتی دیار مصر* علامہ ... ذا احمد العجوز وغیرہ وغیرہ یہ اور ان کے علاوہ اور بہت سے علماء تحریری طور پر وفات مسیح کا اقرار کر چکے ہیں۔ اسی طرح رابطہ عالم اسلامی نے چند سال قبل مدینہ منورہ سے انگریزی ترجمۃ القرآن شائع کیا تھا اس میں واضح طور پر وفات مسیحؑ کا اقرار کیا گیا تھا۔ سعودی عرب کے مشہور مفسر قرآن علامہ عبد الرحمٰن سعدی بھی اپنی تفسیر "المنان" مطبوعہ مکہ میں وفات مسیح کو تسلیم کرتے ہیں۔

چند سال قبل حضرت امام جماعت احمدیہ نے ایک ایمان افروز چیلنج دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ :-

"احمدیوں کو مارنے کی بجائے ایک مرے ہوئے کو زندہ کر کے دکھا دو۔ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے چیلنج دیتا ہوں تمہیں اس بات پر جھگڑا ختم ہو جاتا ہے۔ اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تم نے زندہ اتار دیا تو خدا کی قسم میں اور میری ساری جماعت سب سے پہلے بیعت کرے گی۔

(تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بر موقع جلسہ سالانہ لندن، ۱۷ اپریل ۱۹۸۵ء)

پس سیاست جدیدہ کے مدیر محترم کیا ان ختم نبوت والوں سے یہ پوچھنا چاہیئے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بات تو تم نے تسلیم نہیں کی اب اپنے ہی نامور علماء کی بات مان کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی اللہ کی وفات کا اقرار کر کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حقیقی معنی میں خاتم النبیین تسلیم کر لیں۔ اور پھر سالانہ چالیس ہزار احمدیوں کے لئے پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ اتار لائیں ہر احمدی آپ کے ساتھ ہو جائے گا۔

دیوبندی مسلک

اب صرف ایک سوال اس سلسلہ میں باقی رہ جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی دعوئے نبوت کیا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ حضور نے "امتی نبی" ہونے کا دعویٰ کیا ہے جو ختم نبوت کے نہ صرف منافی نہیں بلکہ ختم نبوت کے مقام کو بلند کرنے والا ہے حضور فرماتے ہیں کہ :-

"اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۶)

تحفظ ختم نبوت کے علماء بھی دیوبندی عقائد رکھتے ہیں اس سلسلہ میں بانی دیوبند حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔" (تحذیر الناس ص ۳۴)

اس میں پیدا ہو کے الفاظ قابل غور ہیں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تمام اہل اللہ کی طرح اسی زمین میں پیدا ہوئے ہیں آسمان سے نہیں اترے۔ لہٰذا دیوبندی مسلک سے جماعت احمدیہ کا مسئلہ ختم نبوت میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

ان حقائق سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ مولانا اسلم قریشی کے سلسلہ میں اور جماعت احمدیہ کے غیر مسلم ہونے اور ختم نبوت کے منکر ہونے کے سلسلہ میں عالمی مجلس ختم نبوت نے جماعت احمدیہ پر جو الزامات لگائے ہیں۔ وہ سراسر لغو اور سراسر جھوٹے ہیں۔ لہٰذا "مالی" کے متعلق ان کی رپورٹ درست معلوم نہیں ہوتی لہٰذا یہ لوگ اپنے اخلاق کا جائزہ لیں ؎

اپنے اخلاق کو تہذیب میں ڈھالا جائے
تاکہ دشمن بھی ہو کیچڑ نہ اچھالا جائے

ختم نبوت والوں کا اسلام

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا اسلام کیا ہے اس سلسلہ میں ہم اپنی طرف سے کچھ بھی لکھنا پسند نہیں کرتے ان کے اپنے بزرگ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی ایک تحریر پر اکتفاء کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں :-

"یہ اسلام جو تم نے اختیار کر رکھا ہے۔ کیا یہی اسلام ہے جو نبی نے سکھایا تھا؟ کیا ہماری رفتار و گفتار اور کردار میں وہی دین ہے، جو خدا نے نازل کیا تھا؟ یہ روزے اور نمازیں جو ہم میں سے بعض بعض پڑھتے ہیں۔ اس پڑھنے سے کتنا وقت صرف ہوتا ہے؟ جو مصلے پر کھڑا ہے وہ قرآن سنانا نہیں جانتا، اور جو سنتے ہیں وہ نہیں جانتے کہ کیا سن رہے ہیں۔ اور باقی تیئس گھنٹے ہم کیا کرتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ گورنمنٹ سے لیکر گداگری تک مجھے ایک ہی بات بتا دو جو قرآن اور اسلام کے مطابق ہو پھر میں کمیونزم سے کیوں لڑوں ...... ہمارا سارا نظام کفر ہے۔ قرآن کے مقابلے میں ہم نے ابلیس کے دامن میں پناہ لے رکھی ہے۔ قرآن صرف تعویذ کے لئے اور قسم کھانے کے لئے رہ گیا ہے۔" (احرار اخبار "آزاد" ۹ دسمبر ۱۹۴۹ء)

آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

یہ چند وضاحتیں ہیں جو مجلس ختم نبوت کی اس رپورٹ پہ پیش کی گئی ہیں جو روزنامہ "سیاست جدید" میں شائع ہوئی ہے۔ جہاں تک "سیاست جدید" اور اس کے ایڈیٹر اور نامور صحافی کا تعلق ہے ہم ان کا احترام کرتے ہیں کیونکہ روزنامہ اردو کے اعتبار سے مسلمانوں کا یو۔پی، بہار، پنجاب، ہریانہ وغیرہ میں یہ واحد ذریعہ ابلاغ ہے جو تقسیم ملک کے نامساعد حالات کے بعد لمبے عرصہ سے بڑے عزم کے ساتھ جاری ہے اور بعض خامیوں کے باوجود مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ اور مسلم سیاسی جماعتوں میں اتفاق و اتحاد اور سفاد کے لئے بہت کچھ کرتا دکھائی دیتا ہے۔ جو یقیناً قابل قدر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم مجلس تحفظ ختم نبوت والوں کو بھی قابل رحم ہی سمجھتے ہیں اور اسی نقطہ نگاہ سے یہ اداریہ لکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے کہ سامان ظاہر فرما دے آمین ؎

رکھتے ہیں جو لوگوں کے لئے پیار کا جذبہ
وہ لوگ کبھی ٹوٹ کے بکھرا نہیں کرتے

(عبد الحق فضل)

درخواست دعا :- (۱) محترم حاجی جمال الدین صاحب ساگر کی اہلیہ بہت بیمار ہیں ان کی کامل صحت اور کمزوری کی دوری کے لئے اور اہل خاندان کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست ہے۔

(۲) محترم محمد شمیم صاحب صدر جماعت احمدیہ ... سے اپنی مالی مشکلات کے ازالہ بڑے بیٹے کے کاروبار میں ترقی دو لڑکوں کی تعلیمی تکمیل اور دو بیٹیوں کے لئے مناسب رشتوں اور اہلیہ صاحبہ کی صحت و سلامتی اور اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

(ادارہ)

* مفتی مصر

ضروری اعلان

از نظارت بیت المال آمد قادیان

بھارت کی تمام لجنات کی تنظیموں کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ آئندہ سے تمام سیکرٹریان لجنہ اماء اللہ جو مرکزی چندہ جات (مثلاً تحریک جدید۔ وقف جدید۔ جوبلی فنڈ۔ افریقہ بھارت۔ حصہ آمد۔ حصہ جائیداد۔ صدقات اور دیگر) وصول کرتی ہیں۔ وہ براہ راست مرکز میں نہ بھجوائیں بلکہ جماعتی سیکرٹری مال کے ذریعہ رقم مرکز بھجوایا کریں۔ یہ ہدایت محترم ناظر صاحب خدمت درویشان کے ایک ارشاد کے مطابق صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ سیکرٹریان مال جماعت سیکرٹریان مال لجنہ سے چندے وصول کر کے اُن کے رجسٹر پر وصولی ڈالیں گے۔ اُس کے بعد سیکرٹریان مال اپنے روزنامچہ میں حاصل کردہ تفصیل کے مطابق ریکارڈ کر کے دیگر جماعتی چندوں کے ساتھ مرکز بھجوایا کریں گے۔

اسی طرح سے سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ نظارت بیت المال آمد کی طرف سے بھجوائی جانے والی تمام رسید بکوں کی ذمہ داری سیکرٹریان مال پر ہے۔ ان رسید بکوں سے دیگر سیکرٹریان جس قسم کے بھی مرکزی چندے وصول کریں اُن سے حساب لینے کی ذمہ داری سیکرٹریان مال پر ہے۔ رسید بکوں کے مطابق ہر قسم کے چندہ جات کی ترسیل اور اُن کا ریکارڈ رکھنے کی ذمہ داری صرف اور صرف سیکرٹریان مال جماعت کی ہے۔

اُمید کرتا ہوں کہ سیکرٹریان مال آئندہ ان اُمور کی پابندی فرمائیں گے۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

منظوری انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ بھارت

مندرجہ ذیل تفصیل سے عہدیداران کی منظوری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہتر رنگ میں مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ۔

ناظر اعلیٰ قادیان

جماعت احمدیہ چندہ پورہ

صدر ...... مکرم سید شمس النفیس صاحب
نائب صدر ...... ” سید نصیر الدین صاحب
سیکرٹری مال ...... ” شمیم الدین صاحب
” تبلیغ ...... ” سید عبد المنتی صاحب
” تعلیم و تربیت ...... ” انجم خان صاحب
” امور عامہ ...... ” سید عبد الرفیع صاحب

انمڈورہ

صدر ...... مکرم محمد ابراہیم خان صاحب
سیکرٹری مال ...... ” سمیع اللہ خان صاحب
” تحریک جدید ” ناصر احمد خان صاحب
” وقف جدید

المنداسکرا

صدر ...... مکرم خلیل احمد صاحب آزمشروط

منظوری ۳۰ ۶ تک۔

نائب صدر ...... مکرم پی پی نور الدین صاحب
سیکرٹری مال ...... ” لبشارت احمد صاحب
” تبلیغ ...... ” منیر احمد صاحب
” تعلیم ...... ” ایم الیس اشرف احمد صاحب
” امور عامہ ...... ” شجاعت احمد صاحب
” ضیافت ...... ” نجم احمد اللہ صاحب
” تحریک جدید ...... ” نعیم احمد صاحب
” وقف جدید ...... ” عبد المنعم صاحب
خازن ...... مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان
آڈیٹر ...... ” ایم منصور احمد صاحب

چتہ گالیا

صدر ...... مکرم جمعہ خان صاحب
نائب صدر ...... ” عبد الرحیم خان صاحب
سیکرٹری مال ...... ” جمعہ خان صاحب
” امور عامہ ...... ” حنیف خان صاحب

سیکرٹری تعلیم و تربیت ...... مکرم تسلیم خان صاحب
” تبلیغ ...... ” محمد عثمان صاحب
” تحریک جدید ...... ” فرزانہ علی خان صاحب
” وقف جدید ...... ” شمشاد خان صاحب
” ضیافت ...... ” آدم خان صاحب
” رشتہ ناطہ ...... ” مصطفیٰ خان صاحب
امین ...... ” آدم خان صاحب

شنکرہ

صدر ...... مکرم سید محمد
سیکرٹری مال ...... ” کے ایم اسماعیل صاحب
منظوری ۳۰ جون تک
جنرل سیکرٹری ...... مکرم کے ایم عبد الجبار صاحب
سیکرٹری تبلیغ ...... ” امین محمد قاسم صاحب

صدقۃ الفطر و عید فنڈ

فطرانہ وہ صدقہ ہے جو نماز عید الفطر سے پہلے ادا کیا جاتا ہے۔ ہر مسلمان مرد اور عورت اور بچہ پر اس صدقہ کی ادائیگی واجب ہے حتیٰ کہ نومولود بچہ کی طرف سے بھی یہ صدقہ ادا کیا جائے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی پونے تین سیر انگریزی ہے۔ رائج الوقت پیمانہ میٹرک سسٹم میں دو کلو ۵۶۳ گرام ہوتے ہیں۔ جو پوری شرح کے مطابق فطرانہ ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ نصف شرح پر ادائیگی کر سکتا ہے۔

چونکہ ہندوستان میں گندم کا نرخ مختلف ہے۔ اس لئے ایک درمیانہ نرخ پوری شرح کے مطابق ۵ روپے اور نصف شرح کے مطابق ۲/۵۰ روپے مقرر کیا جاتا ہے۔

عید فنڈ:- تمام احباب جماعت خوب واقف ہیں کہ یہ فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے قائم ہے۔ اس کی شرح ہر کمانے والے کے لئے ایک روپیہ فی کس تھی۔ لیکن اب احباب کی آمدنیاں بہت بڑھ چکی ہیں۔ اس لئے اب ہر دوست کو اس فنڈ میں حسب توفیق حصہ لینا چاہئیے۔ اس فنڈ کی اصل غرض یہ ہے کہ عید کی خوشی کے موقعہ پر غرباء اسلام کی ضرورتیں بھی نظر انداز نہ ہونے پائیں۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

ولادت

(۱):- مورخہ ۲ فروری ۱۹۹۰ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو دو لڑکوں کے بعد بچی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بچی کا نام "فائزہ منصور" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری منظور احمد صاحب چیمہ درویش قادیان کی پوتی اور مکرم انوار محمد صاحب راٹھور کی نواسی ہے۔ نومولودہ کو قبل از ولادت تحریک وقف نو کے تحت وقف کیا گیا ہے۔

احباب کرام سے اس بچی کے نیک و صالح اور خادمہ دین ہونے کے لئے درخواست دُعا ہے۔

خاکسار۔ چوہدری منصور احمد چیمہ نائب ناظر جائیداد قادیان

(۲):- اللہ تعالیٰ نے بتاریخ ۲۲ فروری ۹۰ء عزیزم مکرم انعام الحق صاحب قریشی کو دو لڑکیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے "نعیم الحق" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قریشی فضل حق صاحب درویش مرحوم کا پوتا اور مکرم ولی محمد صاحب بٹ رشی نگر کا نواسہ ہے۔ والدین نے بچے کو وقف نو تحریک کے تحت قبل از ولادت وقف کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب سے بچے کے نیک صالح خادم دین ہونے کے درخواست دُعا ہے۔

خاکسار۔ قریشی محمد شفیع عابد نائب ناظر اعلیٰ قادیان

درخواست دعا

مکرم غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چندہ پورہ تحریر فرماتے ہیں کہ انکی بیٹی اور بہو امید سے ہیں اور بیمار ہیں بخیریت فراغت پانے اور دینی پریشانیوں کے ازالہ اہل و عیال کی روحانی جسمانی ترقی کیلئے درخواست دعا ہے

جماعت ہائے احمدیہ بھارت میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جلسے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال مختلف مقامات پر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پُر وقار اجلاسات منعقد ہوئے۔ بغرض دُعا و ریکارڈ حسب گنجائش صرف ان جماعتوں کے نام دیئے جا رہے ہیں جن کی جانب سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہی اپنے بے شمار انعامات سے نوازے۔ آمین (ایڈیٹر)

(۱) لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور (۲) لجنہ اماء اللہ فیض آباد (۳) لجنہ اماء اللہ بھدرواہ (۴) لجنہ اماء اللہ بھاگلپور۔ (۵) لجنہ اماء اللہ کانپور (۶) لجنہ اماء اللہ خانپور ملکی (۷) لجنہ اماء اللہ یادگیر۔ (۸) مسلم پورہ (۹) لجنہ اماء اللہ کرڈاپلی (۱۰) جلسہ تحریک جدید لجنہ اماء اللہ یادگیر۔ (۱۱) لجنہ اماء اللہ مرکرہ (۱۲) جماعت احمدیہ غنچہ پاڑہ تبلیغی جلسہ (۱۳) وڈمان تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں (۱۴) تربیتی اجلاس وانیم بلم (۱۵) تربیتی اجلاس کوڈالی (۱۶) بسواپٹنہ شیموگہ کرناٹک میں بھارتیہ دھرم سمیلن میں احمدی مبلغ مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری کی تقاریر۔ (۱۷) لجنہ اماء اللہ سوروب (۱۸) لجنہ اماء اللہ بنگلور (۱۹) لجنہ اماء اللہ سوروب (۲۰) لجنہ اماء اللہ شیموگہ (۲۱) لجنہ اماء اللہ چنتہ کنٹہ (۲۲) لجنہ اماء اللہ ملے پلی حیدرآباد (۲۳) سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یادگیر (۲۴) جماعت احمدیہ برلیشہ بنگال (۲۵) ناصرات الاحمدیہ قادیان (۲۶) جماعت احمدیہ یادگیر (۲۷) تربیتی جلسہ کوڈالی۔ (۲۸) تبلیغی کارروائیاں ہبلی۔ (۲۹) جماعت احمدیہ بھدرواہ (۳۰) جلسہ یوم خلافت جڑچرلہ (۳۱) جماعت احمدیہ گکنور تربیتی اجلاس (۳۲) جلسہ تحریک جدید بھدرک (۳۳) ہفتہ تحریک جدید یادگیر (۳۴) لجنہ اماء اللہ قادیان (۳۵) لجنہ اماء اللہ دہلی۔ (۳۶) لجنہ اماء اللہ یادگیر: اجتماع سالانہ (۳۷) ہفتہ تحریک جدید موسیٰ بنی مائنز (۳۸) ضلع گڈھوا (رانچی) (۳۹) جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ (۴۰) گکنور (۴۱) لجنہ اماء اللہ کیرنگ (۴۲) لجنہ اماء اللہ محی الدین پور۔ (۴۳) لجنہ اماء اللہ کٹک (۴۴) جماعت احمدیہ پینگال (۴۵) لجنہ اماء اللہ کانپور (۴۶) بیدا ضلع گنجم (۴۷) جماعت احمدیہ ساگر (۴۸) جماعت احمدیہ کوٹ پلہ (۴۹) لجنہ اماء اللہ حیدرآباد و سکندرآباد (۵۰) لجنہ اماء اللہ موسیٰ بنی مائنز (۵۱) عثمان آباد صد سالہ جشن تشکر کا جلسہ (۵۲) اطفال الاحمدیہ سونگھڑہ کی تعلیمی و تربیتی کلاس۔ (۵۳) جماعت احمدیہ موسیٰ بنی مائنز۔ (۵۴) اجتماعات لجنہ اماء اللہ یادگیر و حیدرآباد (۵۵) جماعت احمدیہ منگلور (۵۶) جماعت احمدیہ چارکوٹ۔ (۵۷) تیماپور (۵۸) دیودرگ (۵۹) غنچہ پاڑہ میں تبلیغی جلسہ ٭

یوم مصلح موعودؓ کے موقعہ پر بھارت کی جماعتوں میں مبارک جلسے

۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے باذن الٰہی پیشگوئی مصلح موعود نشر فرمائی تھی۔ جو بڑی عظمت کے ساتھ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ کے مقدس وجود میں پوری ہوئی۔ حسب سابق جماعتوں میں امسال بھی اس موقعہ پر پُر وقار جلسے منعقد ہوئے۔ اس سلسلہ میں حسب گنجائش بغرض دُعا و ریکارڈ صرف جماعتوں کے نام درج ذیل ہیں۔ ان جماعتوں سے تفصیلی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جملہ احباب کو ان جلسوں کی برکات سے نوازے۔ آمین

(ایڈیٹر)

(۱) جماعت احمدیہ شیموگہ (۲) کانپور۔ (۳) موتی ہاری (۴) بھدرک۔ (۵) سملیہ (رانچی) (۶) کیرنگ۔ (۷) سورو (۸) جمشید پور (۹) موسیٰ بنی مائنز (۱۰) یادگیر (۱۱) کوچین (۱۲) کننہ دلی پور (۱۳) کرڈاپلی (۱۴) ہلدی پدا (۱۵) ہبلی (۱۶) وڈمان (۱۷) بھنیشور (۱۸) بنگلور۔ (۱۹) شاہجہانپور (۲۰) اہرا پورم (۲۱) تیماپور (۲۲) لجنہ اماء اللہ موسیٰ بنی مائنز (۲۳) لجنہ اماء اللہ ارکھہ پٹنہ (۲۴) لجنہ اماء اللہ پینگال (۲۵) لجنہ اماء اللہ سوروب (۲۶) لجنہ اماء اللہ کرڈاپلی (۲۷) لجنہ اماء اللہ بلاری (۲۸) لجنہ اماء اللہ بنگلور (۲۹) لجنہ اماء اللہ کوسمبی سونگھڑہ (۳۰) لجنہ اماء اللہ پیریم (۳۱) لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور (۳۲) لجنہ اماء اللہ فیض آباد (۳۳) لجنہ اماء اللہ سکرا یوپی (۳۴) لجنہ اماء اللہ موتی ہاری۔ (۳۵) لجنہ اماء اللہ محی الدین پور سونگھڑہ (۳۶) کوڈالی (۳۷) مجلس خدام الاحمدیہ باڑی پورہ۔ کشمیر (۳۸) گلبرگہ۔ (۳۹) لجنہ اماء اللہ کیرنگ (۴۰) لجنہ اماء اللہ بنارس (۴۱) لجنہ اماء اللہ ہبلی (۴۲) ناصرات الاحمدیہ سوروب و ساگر (۴۳) جماعت احمدیہ جموں۔ (۴۴) مجلس خدام الاحمدیہ رشی نگر جلسہ اور وقار عمل منایا (۴۵) جماعت احمدیہ کیننا نور۔ کیرلہ ٭

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر خورشید احمد صاحب آف ارنل اپنی اور اپنے اہل و عیال کی روحانی جسمانی ترقیات کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

اعلانات نکاح

★ صد سالہ جشن تشکر کے جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر ۲۳ر فتح (دسمبر) ۱۳۶۸ہش / ۱۹۸۹ء کو بعد نماز فجر مسجد اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے عزیزہ امۃ النجیب صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد شریف صاحب گجراتی درویش مرحوم کا نکاح مکرم انور رضا خان صاحب ابن مکرم محمد اظہر خان صاحب ساکن برہ پورہ بھاگلپور۔ بہار کے ساتھ مبلغ گیارہ ہزار روپے حق مہر کے عوض پڑھایا۔

☆ مکرم مولوی فاروق احمد صاحب نیر مبلغ سلسلہ تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۱۲/۸۹ کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی قادیان نے بعد نماز مغرب و عشاء مسجد مبارک قادیان میں عزیزم محمد یوسف صاحب نیاز کا نکاح عزیزہ امۃ الرشید صاحبہ بنت مکرم نذیر محمد صاحب کارکن دفتر محاسب کے ساتھ بعوض حق مہر پندرہ ہزار روپے (-/15000 Rs) پڑھایا۔ اعانت بدر میں -/۲۰ روپے ادا کئے۔

☆ مورخہ ۱/۱۲/۸۹ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ نے مسجد احمدیہ مونگھیر میں مکرمہ مسماۃ پروین طلعت صاحبہ بنت مکرم محمود احمد نور المنار فین صاحب مونگھیر کا نکاح مکرم نعیم اللہ افتخار صاحب ولد مکرم عبد الکریم رضی احمد صاحب مونگھیر کے ساتھ بعوض مبلغ گیارہ ہزار روپے مہر پر پڑھا۔ اس خوشی میں مکرم عبد الکریم رضی احمد صاحب نے مختلف مدات میں یکصد روپے ادا کئے۔

★ مکرم فہیم احمد صاحب ولد مکرم نسیم احمد صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیزہ مہ جبین خاتون صاحبہ بنت مکرم محمد قربان علی صاحب ساکن برن ڈانگا بازار پاکوڑ (بہار) کے ساتھ مبلغ گیارہ ہزار روپے پر مورخہ ۷/۱/۹۰ کو پڑھایا۔

★ عزیزہ رفعت شیریں بنت مکرم نسیم احمد صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیز مسعود احمد صاحب ولد مکرم محمد قربان علی صاحب ساکن برن ڈانگا بازار پاکوڑ (بہار) کے ساتھ مبلغ گیارہ ہزار روپے ۷/۱/۹۰ کو پڑھا۔ یہ دونوں نکاح مکرم مولوی مظفر احمد صاحب مبلغ مونگھیر بہار نے پڑھائے۔ مبلغ پچاس روپے مختلف مدات میں عزیزم فہیم احمد صاحب نے ادا کئے۔ ان سب نکاحوں کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دُعا ہے (ایڈیٹر)

صاحبِ ثروت مخلصین جماعت سے دردمندانہ اپیل

اللہ تعالیٰ کی خاص تائیدات اور روشن نشانات کے ساتھ کاروانِ احمدیت اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے اور ہر دن اللہ تعالیٰ کی نئی شان کے ساتھ طلوع ہو رہا ہے۔ وقفِ جدید اس عظیم مہم کی ایک لازمی کڑی ہے جو حضرت مصلح موعودؓ کے تاریخی دور کی آخری اور اہم تحریک ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے نیک ثمرات ظاہر ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں۔

وقفِ جدید کے کام میں وسعت اور اس کے اخراجات میں غیر معمولی اضافہ مخلصین کی خصوصی قربانیوں کا مقتضی ہے۔ ان حالات میں وقفِ جدید کو ایسے مخیر اور مخلص معاونین کی ضرورت ہے جو وقفِ جدید کے لئے ہر سال ایک ایک ہزار یا اپنی حیثیت کے مطابق اس سے زائد یا کم از کم پانچ پانچ صد روپے اپنے امام کے حضور پیش کریں۔

اس لئے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے نیک توقعات کے ساتھ تمام ذی استطاعت مخلصین جماعت سے میری دردمندانہ اپیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے عظیم انعامات کے شکرانہ کے طور پر اور مقاصدِ حقہ کو تقویت دینے کے لئے وقفِ جدید کو زیادہ سے زیادہ مخلصانہ تعاون دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

یہ بات مدنظر رہے کہ بمطابق فرمان سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا جانے والا مال گھٹتا نہیں بلکہ بڑھتا ہے اور برکتوں سے گھر بھر دیتا ہے۔ شعر

ز بذلِ مال در راہش کسے مفلس نمے گردد
خدا خود می شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اپنے فضل سے ہر آن حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

ناظم وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

رمضان المبارک کیلئے فدیۃ الصیام کی ادائیگی

از محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان

جماعت مومنین کے لئے ایک بار پھر ان کی زندگیوں میں رمضان المبارک آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم کو اس ماہِ صیام کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ ان کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں۔

رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں ہر عاقل و بالغ اور صحت مند مسلمان مرد اور عورت کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے۔ روزے کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکان اسلام کی۔ البتہ جو مرد اور عورت بیمار ہو یا ضعفِ پیری یا کسی دوسری حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو اس کو اسلامی شریعت نے فدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے۔ اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان المبارک کے روزے کے عوض کھانا کھلا دیا جائے۔ اور یہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا کسی اور طریق سے کھانے کا انتظام کر دیا جائے تاکہ وہ رمضان المبارک کی برکات سے محروم نہ رہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرمان کے مطابق تو روزہ داروں کو بھی جو استطاعت رکھتے ہوں فدیۃ الصیام دینا چاہیئے تاکہ ان کے روزے قبول ہوں۔ اور جو کمی کسی پہلو سے ان کے اس نیک عمل میں رہ گئی ہے وہ اس زائد نیکی کے صدقے پوری ہو جائے۔

پس ایسے احباب جماعت احمدیہ جو مرکز سلسلہ قادیان میں جماعتی نظام کے تحت اپنے فدیۃ الصیام کی رقوم مستحق غرباء اور مساکین میں تقسیم کروانے کے خواہشمند ہوں۔ وہ ایسی مجملہ رقوم دفتر امیر جماعت احمدیہ قادیان کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ انشاء اللہ ان کی طرف سے اس کی مناسب تقسیم کا انتظام کر دیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور سب کے روزے اور دیگر عبادات قبول فرمائے۔ آمین۔

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز
الرحیم جیولرز
پروپرائیٹرز: سید شوکت علی اینڈ سنز
پتہ
خورشید مارکیٹ حیدری۔ نارتھ ناظم آباد کراچی فون نمبر ۶۲۱۹۴۳

ارشادِ نبوی
اَسْلِمْ تَسْلَمْ
اسلام لاؤ ہر خرابی، برائی اور نقصان سے محفوظ ہو جاؤ گے!!
محتاجِ دعا
جملہ اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

اَرْشِدُوْا اَخَاكُمْ
اپنے بھائی کو ہدایت کرو!
AZ
MOHAMMAD RAHMAT,
PHONE:- C/O 393238/893518.
SPECIALIST IN ALL KINDS OF
TWOWHEELER MOTOR VEHICLES
45-B. PANDUMAL COMPOUND.
DR. BHADKAMKAR MARG. BOMBAY-
PIN. 400008

YUBA
QUALITY FOOT WEAR

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
(پیشکش)
بافِ پولیمرز - کلکتہ ۷۰۰۰۴۶
ٹیلیفون نمبرز:- 43-4028-5137-5206

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
(حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی۔ ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD
CALCUTTA-700073
PHONES:-OFFICE:- 275475-RESI:-273903.

دواؤں میں تاثیر ہے اور شفا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے!!

زود جام عشق ۱۰/- روپے
حبوب مقوی اٹھرا ۵۱/- روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
تریاق معدہ ۸/- ۱۵/-
روشن کاجل
حب جدوار ۲۰/-

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ (پاکستان)

اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْآنِ
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

PHONE:-279203
THE JANTA,
CARDBOARD BOX MFG.CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA.
PIN: 700072

کیوں عجب کرتے ہو گر میں آگیا ہو کر مسیح
خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ بادِ بہار (درِ ثمین)

AUTOWINGS
آٹو ونگس
15, SANTHOME HIGH ROAD
MADRAS-600004.
PHONE NO 76360
74350

تا نام ہو مشہور حکیم محمد جہاں میں / ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے

رائچوری الیکٹریکلس (الیکٹرک کنٹریکٹر)

RAICHURI ELECTRICALS
(ELECTRIC CONTRACTOR)
TARUN BHARAT CO.OP. HOUSE SOCT.
PLOT NO. 6. GROUND FLOOR, OLD CHAKALA.
OPP. CIGARETTE HOUSE, ANDHERI. (EAST)
PHONES OFFICE:- 6348179.
RESI:- 6289389.
BOMBAY.
PIN:-400099

اِشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا
(سفارش کیا کرو تم کو سفارش کا بھی اجر ملے گا)
(حدیث نبوی)

RABWAH WOOD INDUSTRIES
SAW MILLS & FOREST CONTRACTORS.
DEALERS IN:- TIMBER TEAK POLES, SIZES,
FIRE WOOD.
MANUFACTURERS OF:- WOODEN FURNITURE,
ELECTRICAL ACCESSORIES ETC.
P.O. VANIYAMBALAM. (KERALA.)

مقامِ مسیح موعود علیہ السلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک محی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اُس نے کہا ھٰذَا رَجُلٌ یُّحِبُّ رَسُوْلَ اللّٰہِ یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے۔ اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرطِ اعظم اس عہدہ کی محبتِ رسول ہے سو وہ اس شخص میں متحقق ہے۔" (روحانی خزائن جلد ۱ براہین احمدیہ حاشیہ در حاشیہ صفحہ ۵۹۸)

طالبانِ دعا: محمد شفیق سہگل۔ محمد نعیم سہگل۔ محمد لقمان جہانگیر۔ مبشر احمد۔ ہارون احمد۔
پسرانِ مکرم میاں محمد بشیر صاحب سہگل مرحوم۔ کلکتہ۔

ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کو ہم آسمان سے وحی کریں گے

پیشکردہ: کرشن احمد گوتم احمد اینڈ برادرس، سٹاکسٹ بجون ڈریلینز، مدینہ میدان روڈ بھدرک ۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)

پروپرائیٹر: شیخ محمد یونس احمد۔ فون نمبر: ۲۹۱

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

گڈلک الیکٹرانکس	**اجمل الیکٹرانکس**
انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)	کورٹ روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

اپٹا، ریڈیو۔ ٹی وی اُوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس

"ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے" (کشتی نوح)

پیشکش:-

ROYAL AGENCY.

PRINTERS, BOOK SELLERS & EDUCATIONAL SUPLIERS.

CANNANORE. 670001. PHONE NO. 4498.

HEAD OFFICE:- P.O. PAYANGADI.

(KERALA.) PIN. 670303

PHONE NO. 12.

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش: عبدالرحیم و عبدالرؤف۔ مالکان حبیب ساڑی ہاؤس۔ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

AUTHORISED JEEP JOBBERS PARTS

AUTHORISED DISTRIBUTORS

AUTHORISED DEALERS

آٹو ٹریڈرز کلکتہ

AUTO TRADERS,

16- MANGOE LANE,

CALCUTTA. 700001.

تار کا پتہ: "AUTOCENTRE"

ہر قسم کی گاڑیوں پٹرول اور ڈیزل کار۔ ٹرک۔ بس۔ جیپ اور ماروتی کے اصلی پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں!

ٹیلیفون نمبرز: 5222-28 - 8-28 - اور - 1652-26

"ریاکاری ایک بہت بڑا گند ہے جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے"

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ صفحہ ۱۰-۱۱)

®

XDR

CALCUTTA-15

پیش کرتے ہیں: آرام دہ، مضبوط اور دیدہ زیب، ربر شیٹ، ہوائی چپل نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!